قرآنی بیان

فضائے بدر پیدا کر...!!

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

جمعۃ المبارک کا بیان

14 March 2025

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لئے
14 مارچ، 2025ء (13 رمضان شریف، 1446ھ) کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

فضائے بدر پیدا کر...!!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.. کشتی کنارے لگ گئی...!!(واقعہ)
- ✿.. اَصحابِ بدر کے ناموں کی برکات
- ✿.. ہماری مدد کیوں نہیں ہوتی...؟
- ✿.. مؤمن کی مثال

پیشکش

اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَة

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرُود پاک کی فضیلت

اَرْبعین عطّار، قسط:2، صفحہ:28، حدیث پاک نمبر 28 ہے:

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَکًا لَهٗ جَنَاحَانِ اَحَدُهُمَا بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ فَاِذَا صَلَّی الْعَبْدُ عَلَیَّ حُبًّا اِنْغَمَسَ فِی الْمَاءِ ثُمَّ یَنْتَفِضُ فَیَخْلُقُ اللّٰهُ مِنْ کُلِّ قَطْرَةٍ مِنْهُ مَلَکًا یَّسْتَغْفِرُ لِذٰلِكَ الْمُصَلِّیْ عَلَیَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

ترجمہ: اللہ پاک کا ایک فرشتہ ہے کہ اُس کا ایک بازو مَشْرِق (*East*) میں اور دوسرا مَغْرِب (*West*) میں ہے، جب کوئی شخص مجھ پر محبّت کے ساتھ درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ (*dive*) لگا کر اپنے پَر (*wing*) جَھاڑتا ہے، اللہ پاک اُس کے پروں (*wings*) سے ٹپکنے والے ہر ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے وہ فرشتے قیامت تک اُس درود پڑھنے والے کے لئے اِسْتِغْفار (یعنی دعائے مغفرت) کرتے ہیں۔[1]

دِل میں ہو میرے جائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّم
سر میں رہے سَودائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّم

1 ...القول البدیع، صفحہ:251۔

جب گھبرائیں گے عاصی ڈر کر، رحمتِ حق یہ کہے گی بڑھ کر
چین کریں شیدائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْكَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾

(پارہ:4، آلِ عمران:139)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْم صلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

تَرجَمہَ کنزُالعِرفان: اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کھاؤ، اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالب آؤ گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! رَمَضان شریف کا مُقَدَّس مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے، سحر و اِفطار کی بہاریں بھی ہیں، روزوں اور تَراوِیح کی برکتیں بھی ہیں اور آج تو جمعۃ المبارَک ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! رمضان شریف میں جمعہ کے دِن ہر ہر گھڑی میں 10، 10 لاکھ گنہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔[2] کاش! اِس سال کے ماہِ رمضان میں بخشے جانے والوں میں ہمارا بھی نام آجائے۔

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور
فضلِ ربّ سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے
ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں
ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:160 و 161 ملتقطاً۔
2 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:336، حدیث:3695۔

عاصیوں کی مغفِرت کا لیکر آیا ہے پَیام | جھوم جاؤ مجرِمو! رَمضاں مہِ غُفراں ہے[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کشتی کنارے لگ گئی...!!

ایک بہت خُوبصُورت واقعہ سنئے! بیان کیا جاتا ہے: کچھ لوگ سمندر میں بحری جہاز کے ذریعے سَفَر کر رہے تھے۔ اچانک تیز ہوائیں چلنے لگیں، جہاز ہچکولے لینے لگا، مُسَافِروں کے دِل پر خوف طاری ہو گیا، کلمہ درود اور دُعائیں وغیرہ ہونے لگیں، دِل تیزی سے دھڑک رہے تھے، سب کو یہی خوف تھا کہ آہ! ہم بیچ سمندر میں غرق ہو کر موت کے گھاٹ اُتر جائیں گے۔ ایک طرف تو جہاز میں ایسا کہرام مچا ہوا تھا، وہیں ایک مَجْذُوب (یعنی عشقِ اِلٰہی میں ڈوبا ہوا) بزرگ ہر چیز سے بے نیاز ہو کر جہاز کے ایک کونے میں آرام سے سَوئے ہوئے تھے۔ ایک مُسَافِر نے جب اُنہیں دیکھا تو قریب گیا، انہیں ہِلایا، اچانک سے آنکھ کھلی تو انہوں نے جلدی سے پڑھا:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، جس کے نام کی بَرَکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔

مُسَافِر نے کہا: اے بندۂ خُدا...! کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ ہم کس مصیبت میں گرفتار ہیں، آپ پھر بھی آرام سے سَو رہے ہیں۔ وہ مَجْذُوب بزرگ خاموش رہے، زبان سے کچھ بھی نہ کہا، پھر ایک کاغذ نکالا اور مُسَافِر کو دیتے ہوئے کہا: یہ کاغذ لو اور جہاز کے اُوپر

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 705، 706 ملتقطاً۔

رکھ آؤ...!! وہ مُسَافِر کہتا ہے: میں نے ان کی بات مانی اور وہ کاغذ جہاز کے اُوپَر رکھ دیا۔ جیسے ہی میں نے یہ کام کیا، اللہ پاک نے میری آنکھوں سے پردے ہٹا دیئے! کیا دیکھتا ہوں کہ کئی لوگ ہیں، جو جہاز کو ایک طرف سے پکڑ کر خشکی کی طرف کھینچ رہے ہیں۔ اس دِن طوفان اتنا تیز تھا کہ کئی بحری جہاز اس کا مقابلہ نہ کر سکے اور ٹوٹ پُھوٹ کر سمندر میں غرق ہو گئے مگر ہم پر کرم ہوا، اُن غیبی بزرگوں نے ہمارے جہاز کو کھینچ کر خشکی تک پہنچا دیا۔ وہ مُسَافِر کہتا ہے: میں بڑا حیران تھا، جب میں نے وہ کاغذ اُٹھایا، دیکھا تو اس میں بدری صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کے نام لکھے ہوئے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ان پاکیزہ ناموں کی برکت سے ہماری جان بچ گئی، اگلے دِن ہم ان ناموں کا وظیفہ کرتے ہوئے جہاز میں سوار ہوئے اور یہی نام پڑھتے پڑھتے خیر و عافیت کے ساتھ اپنی منزل پر پہنچ گئے۔[1]

جاں نثارانِ بدر و اُحُد پر درود | حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: غزوۂ بدر و اُحد میں دِین کے لئے جانیں قربان کرنے والوں پر درود ہوں، بیعتِ رضوان کا حق ادا کرنے والے صحابہ پر لاکھوں سلام ہوں۔

اَصْحابِ بدر کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! غزوۂ بدر تاریخِ اسلام کا عظیم تَرِین معرکہ ہے، یہ اِسلامی تاریخ کی پہلی لڑائی ہے جو حق اور باطِل کے درمیان ہوئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس لڑائی میں

1...رفع القدر فی توسل بوسیلۃ اہل البدر (مترجم)، صفحہ:23۔

2...حدائقِ بخشش، صفحہ:311۔

مسلمانوں کو عظیم ترین فتح اور غیر مسلموں کو عبرتناک شکست ہوئی۔وہ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان جو اِس غزوے میں شریک ہوئے، جن میں مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق، دوسرے خلیفہ فاروقِ اَعظم، چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ سمیت تقریباً 313 صحابۂ کرام شامِل ہیں، اللہ پاک نے ان صحابۂ کرام کو بہت فضیلتوں سے نوازا ہے۔ **بخاری شریف میں روایت ہے:** ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ اَصْحابِ بدر کو کیسا سمجھتے ہیں؟ فرمایا: مِنْ اَفْضَلِ الْمُسْلِمِیْن یعنی غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ سب مسلمانوں میں اَفْضَل ہیں۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ فرشتے جو غزوۂ بدر میں حاضِر ہوئے تھے، ہم فِرشتوں کے درمیان اُن کا بھی یہی مَقام ہے۔[1]

اَصْحابِ بدر کے ناموں کی برکات

عُلَمائے کرام نے لکھا ہے: اللہ پاک نے اَصْحابِ بدر کے ناموں میں بہت برکتیں رکھی ہیں ❁ ان کے ناموں کے وسیلے سے دُعا کی جائے تو مُراد پُوری ہوتی ہے ❁ ان ناموں کی برکت سے مریضوں کو شفا نصیب ہوتی ہے ❁ چوروں لٹیروں سے حفاظت ملتی ہے ❁ بے روزگاری ہو تو ان ناموں کی برکت سے روزگار نصیب ہو جاتا ہے ❁ غرض؛ کیسی ہی مشکل ہو، پریشانی ہو، اَصْحابِ بدر کے ناموں کے وسیلے سے دُعا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مشکلات ٹَل جائیں گے، مُرادیں پُوری ہو جائیں گی۔

ان ناموں کی ایک اَہَم تَرین برکت یہ ہے کہ ❁ **عُلَمائے کرام نے لکھا:** جو ان پاک

---

1 ...بخاری، کتاب المغازی، باب شہود الملائکۃ بدرا، صفحہ:1003، حدیث:3992۔

ناموں کا وِرد کیا کرے، اللہ پاک اسے ولایت کا تاج عطا فرمادیتا ہے۔[1]

اصحاب بدر کو ملی عظمت کمال ہے
عزم اُن کا ہے کمال، عزیمت کمال ہے

اللہ پاک ہمیں اَصحابِ بدر کی برکتیں نصیب فرمائے۔ غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے ان صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کے مبارک نام کتابوں میں لکھے ہیں، انہیں حاصل کیجئے! ❁کاغذ وغیرہ پر لکھ کر اپنے پاس رکھئے! ❁گھر میں رکھئے! ❁ان پاک ناموں کی برکت سے دُعائیں مانگئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَصْحَابِ بدر کا جذبۂ جاں نثاری

پیارے اسلامی بھائیو! غزوۂ بدر 17 رمضان کو ہوا، یہ بہت حیرت انگیز معرکہ تھا، صِرف 313 صحابۂ کرام علیہم الرّضوان تھے، ہتھیار بھی پاس نہیں تھے، ان 313 کے پاس صِرف 8 تلواریں تھیں، دِن بھی رمضان شریف کے تھے، کھانے پینے کا سامان بھی زیادہ نہیں تھا، اس کے باوُجود ان صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کا جوشِ ایمانی اور جذبۂ جاں نثاری تھا کہ ایک ہزار کے لشکر کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہوگئے۔ **روایات میں ہے:** بدر کے لئے جاتے ہوئے ایک جگہ رُک کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے مشورہ فرمایا کہ کیا کرنا چاہئے! کیا میدانِ بدر میں جائیں یا رُک جائیں؟

1 ...رفع القدر فی توسل بوسیلۃ اہل البدر (مترجم)، صفحہ:9 خلاصۃً۔

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدِّیق اور مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم اور دیگر مہاجِر صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! (آپ کے لئے ہی مکہ چھوڑا، اپنا گھر بار قربان کیا) اب جانیں بھی قربان کریں گے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اَنْصار کی طرف رُخ فرمایا، حضرت سعد بن عُبَادہ رَضِیَ اللہُ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! شاید آپ ہم سے رائے لینا چاہتے ہیں۔ اے اللہ پاک کے آخری نبی صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میدانِ بدر تو یہ رہا، آپ فرمائیں تو ہم سمندر میں بھی اُترنے کو تیار ہیں۔ دوسرے صحابی رَضِیَ اللہ عنہ کھڑے ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم بنی اسرائیل جیسے نہیں کہ اُنہوں نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام سے کہا تھا:

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پارہ:6، المائدۃ:24)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو آپ اور آپ کا ربّ دونوں جاؤ اور لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہوئے ہیں

یارسولَ اللہ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم آپ پر اپنی جانیں نثار کریں گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا شاندار جذبۂ جانثاری ہے...!! ایک شاعر نے بڑی خوبصورت بات کہی، لکھتا ہے:

تھے ان کے پاس دو گھوڑے، چھ زرہیں، آٹھ شمشیریں
پلٹنے آئے تھے یہ لوگ دُنیا بھر کی تقدیریں
نہ تیغ و تیر پر تکیہ، نہ خنجر پر نہ بھالے پر
بھروسا تھا تو اِک سادی سی پیاری چادر والے پر

(1)...شرح الزرقانی، باب غزوۃ بدر الکبریٰ، جلد:2، صفحہ:264-268 ملتقطاً۔

اللہ پاک کی مدد آ پہنچی

ان صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کا یہی کامِل ایمان، یہ جوشِ ایمانی، جذبۂ جاں نثاری ہی تھا کہ جب یہ جانیں ہتھیلی پر رکھ کر اللہ و رسول کی فرمانبرداری میں آ گئے تو اللہ پاک نے فرشتوں کی مدد اُتار دی۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌۚ (پارہ:4، آلِ عمران:123)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سر وسامان تھے

اللہ پاک نے غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی ثابت قدمی اور دِل کی تسلّی کے لئے 5 ہزار فِرشتوں کی مدد نازِل فرمائی۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں سے 2 مسئلے حل ہوتے ہیں:

(1): بندوں کی مدد اللہ پاک ہی کی مدد ہے

پہلی بات تو یہ غور فرمایئے! بدر میں مدد کے لئے کون آئے؟ اللہ پاک کے فرشتے اور اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ (پارہ:4، آلِ عمران:123)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی۔

یعنی مدد کے لئے آئے فرشتے تھے،[1] اللہ پاک فرماتا ہے: یہ مدد فرشتوں کی نہیں بلکہ میری (ربُّ الْعٰلَمِیْن کی) ہے۔ پتا چلا؛ اللہ پاک کے بندوں کا مدد کرنا، اَصْل میں اللہ پاک ہی کا مدد کرنا ہے۔

---

1 ... تفسیر طبری، پارہ:3، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:124، جلد:3، صفحہ:421۔

پتا چلا؛ فرشتوں کی مدد، اللہ پاک ہی کی مدد ہے اور فرشتے کون ہیں؟

عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ (پارہ:17، الانبیاء:26)	ترجَمہ کنزُالعرفان: (فرشتے) عزّت والے بندے ہیں۔

تو جن کو اللہ پاک بندہ فرمائے، جب اُن کی مدد، اللہ پاک کی مدد ہے تو جنہیں اللہ پاک اپنا دوست فرمائے؛

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ (پارہ:11، یونس:62)	معرفۃ القرآن: سن لو! بیشک اللہ کے اولیا۔

جن کو اللہ پاک نے دوست فرمایا ہے، اُن کی مدد اللہ پاک کی مدد کیوں نہیں کہلائے گی۔ پتا چلا؛ اللہ پاک کے ولیوں سے مدد مانگنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیوں؟ اس لئے کہ اَوْلیائے کرام کی مدد ان کی اپنی نہیں بلکہ اللہ پاک ہی کی مدد ہے۔

(2): ہماری مدد کیوں نہیں ہوتی...؟

دوسرا مسئلہ جس کا حل ہمیں یہاں سے ملتا ہے، آپ نے بھی سُنا ہو گا؛ بعض دفعہ لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ مسلمان ظُلم و سِتَم کا شکار ہیں ❁ مہنگائی کمر توڑ رہی ہے ❁ غربت ہے کہ جان ہی نہیں چھوڑتی ❁ مسلمان بھی ہیں، کلمہ بھی پڑھتے ہیں، اس کے باوُجود زندگی مشکلات سے بھری پڑی ہے ❁ کئی ملکوں میں مسلمان انتہائی مظلومیت کی زندگی گزار رہے ہیں، آخِر اللہ پاک مدد کیوں نازِل نہیں فرماتا...؟ جب میدانِ بدر میں فرشتے اُتر سکتے ہیں تو آج مسلمانوں کی مدد کے لئے فرشتے کیوں نہیں اُترتے...؟ بڑا سادہ سا جواب ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	ترجَمہ کنزُالعِرفان: اور تم ہمت نہ ہارو اور غم

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ (پارہ:4، آلِ عمران:139)	نہ کھاؤ، اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالِب آؤ گے۔

یعنی اے مسلمانو...!! اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلامو...!! غالِب تم ہی رہو گے بس شرط ایک ہے: سچّے اِیمان والے ہو جاؤ! اللہ پاک پر کامِل بھروسا رکھنے والے بن جاؤ...!! یہ ایک شرط پُوری کر لی جائے، اِیمان سچّا اور یقین پختہ کر لیا جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مسلمان ہمیشہ غالِب رہے گا۔

شاعِر کہتا ہے:

فضائے بَدْر پیدا کر فِرشتے تیری نُصْرت کو
اُتر سکتے ہیں گَرْدُوں سے قِطار اندر قِطار اب بھی

❁ آج بھی فرشتوں کی مدد آسکتی ہے ❁ آج بھی اللہ پاک دُعائیں سُنتا ہے ❁ آج بھی مدد ہوتی ہے ❁ آج بھی ہر میدان میں کامیابی ہمارے قدم چُوم سکتی ہے ❁ آج بھی مسلمانوں کو عروج نصیب ہو سکتا ہے مگر اس کے لئے فِضَائے بدر تو پیدا کی جائے، جیسے وہ 313 جوشِ ایمانی سے سرشار تھے، جانیں ہتھیلی پر رکھ کر آئے تھے، ایسا جوش، جذبہ اور کامِل ایمان تو دکھایا جائے۔

ٹہنی تلوار بن گئی

روایات میں ہے: ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھے، میدانِ بدر میں غیر مسلموں سے لڑ رہے تھے، لڑتے لڑتے تلوار ٹوٹ گئی، پیارے آقا، مکی مدنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! تلوار ٹوٹ گئی ہے۔ آپ صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے درخت کی ایک ٹہنی انہیں عطا کی اور فرمایا: جاؤ! اس سے لڑو...!!

سُبْحٰنَ اللہ! صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کا پکّا ایمان دیکھئے! یہ نہیں سوچا کہ یہ تو کمزور سی ٹہنی ہے، یہ لے کر دُشمن کے سامنے جاؤں گا، وہ تو لمحہ بھر میں اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا، اس ٹہنی کے ساتھ میدان میں اُترا تو مارا جاؤں گا، ایسا کوئی وسوسہ دِل میں نہ لائے، وہی ٹہنی لی اور دُشمن کے سامنے پہنچ گئے۔ پھر کمال دیکھئے! پیارے مَحبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارَک ہاتھ لگے تھے، وہی ٹہنی چمکدار تلوار بن گئی۔[1]

یہ ہے کامِل اِیْمان...!! وہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان جن کی مدد کے لئے فرشتے اُترے تھے، ان کا ایمان ایسا کامِل تھا، ہماری تو حالت ہی بہت نازُک ہے ❁ ہمارے ہاں تو لوگوں کو لگتا ہے کہ نماز کے وقت دُکان بند کر دی، مسجد کی طرف چل پڑے تو غریب ہو جائیں گے ❁ روزہ رکھ لیا تو کام نہیں ہو گا، کام نہ ہوا تو بچے بھوکے مر جائیں گے، یہ سوچ کر لوگ روزے چھوڑ دیتے ہیں ❁ لوگ جُھوٹ بولنا نہیں چھوڑتے، یہ ذہن بنا ہوا ہے کہ کاروبار جھوٹ کے ذریعے ہی ہوتا ہے ❁ سُودِی لَین دَین سے باز نہیں آتے کہ سُود چھوڑ دیا تو مال کم پڑ جائے گا ❁ عِلْمِ دِین کی طرف راغِب نہیں ہوتے ❁ قرآنِ کریم پڑھنے سیکھنے کا وقت نہیں ہے ❁ قافلوں میں سَفَر کرنے اور سنّتیں سیکھنے کا وقت نہیں ہے کہ اگر راہِ دِین میں سفر کریں گے تو گھر کا کیا بنے گا؟ بچوں کا کیا بنے گا؟ کمائیں گے کیسے؟ کھائیں گے کہاں سے؟ غرض اللہ پاک پر اِیْمَان تو رکھتے ہیں مگر یقین کمزور ہیں، بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو محض ظاہِری اَسْباب پر بھروسا کرتے ہیں۔ کاش! ہمیں کامِل اِیْمان نصیب ہو جائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...سیرۃ ابن ہشام، تاریخ الہجرۃ و مغازی الرسول، قصۃ سیف عکاشہ، جلد: 1، جز: 2، صفحہ: 223 خلاصۃً۔

جب ایک غیر مسلم نے کلمہ پڑھا

عبدُالواحِد بن زید کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں سمندری سَفَر پر تھا، اَچانک تیز ہوائیں چلنے لگیں، اُن ہواؤں نے ہمیں ایک سُنسان جزیرے کی طرف دَھکیل دیا، جب ہم اس جزیرے پر اُترے تو دیکھا؛ وہاں ایک شخص ہے جو غیرُ اللہ کی عِبَادت میں مَصرُوف ہے، ہم نے کہا: ہم تو ایسے مُشرِک کو اپنے ساتھ سُوار نہیں کریں گے۔ وہ مُشرِک بولا: تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: اللہ پاک کی۔ بولا: اللہ کون ہے؟ ہم نے کہا: وہی جس کا عرش آسمانوں سے اُوپَر اور حُکومت زمین پر (بھی) ہے۔ مُشرِک نے پوچھا: تمہیں اس کا عِلْم کیسے ہوا؟ ہم نے کہا: اللہ پاک نے اپنے ایک رَسول بھیجے، انہوں نے معجزات دِکھائے، ان ہی رسولِ مَقبُول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ پاک کی خَبر دی۔ مُشرِک بولا: پھر تمہارے اُن رَسول کا کیا ہوا؟ ہم نے کہا: جب اُنہوں نے اللہ پاک کا پیغام پُورا پُورا ہم تک پہنچا دیا تو رَبِّ کریم نے انہیں اپنے پاس بُلا لیا۔ مُشرِک بولا: کیا ان کی کوئی نشانی تمہارے پاس ہے؟ ہم نے جواب دیا: ہاں! اللہ پاک کی کتاب ہے۔ بولا: لاؤ! مجھے دِکھاؤ!

اب ہم نے اسے قرآنِ کریم دِکھایا۔ اس نے دیکھ بھال کر کہا: مجھے تو یہ پڑھنا نہیں آتا۔ چنانچہ ہم نے اسے پڑھ کر سُنایا۔

اللہ! اللہ! قرآنِ کریم کی کیا نِرالی شان ہے، ہم نے جُوں ہی تِلاوت کی، قرآنِ مجید کے مُقَدّس الفاظ تاثیر کا تِیر بن کر اس کے دِل پر لگے، اب وہ تِلاوت سُنتا جا رہا تھا، روتا جا رہا تھا، آخِر بولا: یہ جس ہستی کا کلام ہے، حق بنتا ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔ یہ کہہ کر اُس مُشرِک نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔

اب ہم نے اسے اپنے ساتھ بحری جہاز میں سُوار کر لیا۔ راستے میں ہم نے اُسے قرآنِ کریم کی ایک سُورت بھی سکھا دِی۔ جب رات ہوئی تو ہم سب اپنے بستروں کی طرف بڑھ گئے، وہ نَو مُسلِم بولا: اے قوم! وہ خُدا جس کی پہچان تم نے مجھے کروائی، کیا وہ سوتا بھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، وہ حَیٌّ و قَیُّوم ہے، اسے نہ نیند آتی ہے، نہ اُونگھ آتی ہے۔ یہ سُن کر اس نَو مُسلِم نے کہا: یہ بے اَدبی ہے کہ بندہ اپنے مالِک کے سامنے سویا رہے۔ یہ کہہ کر وہ کھڑا ہو گیا، ساری رات کھڑا رَوتا رہا، رَوتا رہا، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔

عبد الواحِد بن زید فرماتے ہیں: جب ہم عِبَادان (نامی شہر) میں پہنچے تو ہم دوستوں نے مِل کر کچھ رقم جمع کی اور اس نَو مُسلِم کو دی۔ رقم دیکھ کر وہ بولا: یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: ہم تمہاری مدد کر رہے ہیں۔ وہ بے نیازی سے بولا: سُبْحٰنَ الله! تم نے مجھے وہ راستہ دِکھایا، جو خود بھی نہیں جانتے۔ بھلا جب میں جزیرے پر تھا، غیرُ اللہ کی عِبَادت کرتا تھا، اللہ پاک نے اس وقت مجھے بُھوکا نہیں رکھا تو اب کیسے ضائع فرما دے گا؟ یہ کہہ کر وہ ہم سے جُدا ہو گیا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے پکّا اِیْمان...! جب ہم نے کلمہ پڑھ لیا، مسلمان ہو گئے تو اب اللہ پاک پر پُورا پُورا بھروسا رکھیں...!! اپنا اِیْمان پکا رکھیں۔

اِیْمانِ کامِل کے لئے کوشش کیجئے!

قرآنِ کریم میں حکم ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا
(پارہ:5، النساء:136)

معرفۃ القرآن: اے وہ لوگو! جو ایمان لائے، ایمان رکھو!

[1]...نزہۃ المجالس، باب فضل الصلوات لیلا ونھارا ومتعلقاتھا، جز:1، صفحہ:144 مفصلاً۔

یہاں دیکھئے! خِطاب ایمان والوں کو ہے اور حکم دِیا جارہا ہے: ایمان رکھو! وہ پہلے سے ایمان والے ہیں، پھر اب ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ عُلَمائے تفسیر اس کی وضاحت فرماتے ہیں: اِزْدَادُوْا فِی الْاِیْمَانِ یعنی معنیٰ یہ ہے کہ اے ایمان والو! اپنے ایمان کو مزید مضبوط کرو![1] ۞ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اس پر اِستقامت کے ساتھ قائِم بھی رہو! ۞ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اس کے تقاضوں پر بھی عَمَل کرو! ۞ کلمہ تو پڑھ لیا، اب ایمان کے شعبے بہت سارے ہیں، ان شعبوں کو بھی اختیار کرو! ۞ کلمہ تو پڑھ لیا، اب ایمان میں مزید سے مزید ترقی کرتے چلے جاؤ! ۞ کلمہ تو پڑھ لیا، اب اپنے ایمان کے کمال کی فِکْر میں لگ جاؤ!

یہ شہادت گہِ اُلفت میں قدم رکھنا ہے | لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

وضاحت: یعنی دائرۂ اِسْلام اللہ و رسول کی محبّت میں تَن، مَن، دَھن کی بازی لگا دینے کی جگہ ہے، یہ وہ میدان ہے جہاں پہنچ کر سب کچھ رَبّ کے نام پر قُربان کرنا ہوتا ہے، لوگ اِسے آسان سمجھتے ہیں۔

کامل مومن بننے کی کوشش کیجیے!

ہم اگر غور کریں تو ہم میں سے زیادہ تَر صِرف اس لئے مسلمان ہیں کیونکہ مسلمانوں کے گھر پیدا ہوئے تھے، یہ بھی اللہ پاک کی بہت بڑی عنایت ہے، اس نے مسلمان گھرانے میں پیدا فرمادیا، بچپن ہی سے کلمہ نصیب ہوگیا۔ غیر مُسْلِم گھرانے میں پیدا ہوتے تو نہ جانے کہاں ذلیل وخوار ہوتے۔ یہ اُس کا کرم ہے۔

مگر سوچنے کی بات ہے، مثال کے طَور پر ایک آدمی ہے، اسے اپنے والِد کی وِراثت

---

1 ...روح المعانی، پارہ:5، النساء، زیرِ آیت:136، جز:5، جلد:3، صفحہ:221۔

سے ایک کروڑ روپیہ ملا، کیا سمجھتے ہیں؟ وہ اس کروڑ روپے کو تجوری میں رکھ کر آرام سے بیٹھ جائے گا؟ نہیں...!! اُس سے کاروبار کرے گا، اس ایک کروڑ کو 2، 3، 4 کروڑ بنانے کی کوشش کرے گا۔ اب غور فرمائیے! ایمان ہمیں وِراثت میں مِلا ہے، کلمہ ہم نے ماں کی گود میں پڑھ لیا تھا اور یہ ایمان ایک کروڑ نہیں بلکہ دُنیا کی ساری دولت سے بڑھ کر دولت ہے مگر ہماری حالت دیکھئے! یہ دولت وِراثت میں مِل گئی تھی، بس ہم اسی پر مطمئن ہیں، اس میں ترقی کی فِکْر ہی نہیں ہے، اسے مزید سے مزید مضبوط کرتے چلے جانے، ایمان کے درجات آگے سے آگے بڑھاتے جانے کی ہم کوئی فِکْر ہی نہیں کرتے۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، یہ بھی ہماری ذِمّہ داری ہے، رَبِّ کریم نے فرمایا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا (پارہ:5، النساء:136)	**معرفۃ القرآن :** اے وہ لوگو! جو ایمان لائے، ایمان رکھو!

یعنی اے ایمان والو! اپنے ایمان کی فِکْر کرو! اسے مزید سے مزید مضبوط کرتے چلے جاؤ![1]

کامِل مؤمن بننے کے لئے...

احادِیثِ کریمہ میں کامِل مؤمن کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں، وہ اَعْمال بیان ہوئے ہیں جن پر عَمَل کرکے ہم ایمان کامِل کرسکتے ہیں، مثلاً **پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** بندہ اس وقت تک کامِل مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے، جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[2]

1 ...روح المعانی، پارہ:5، النساء، زیرِ آیت:136، جز:5، جلد:3، صفحہ:221۔
2 ...بخاری، کتاب الایمان، باب من الایمان ان یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ، صفحہ:74، حدیث:13۔

کتنا آسان نُسخہ ہے؟ جو اپنے لئے پسند کرتے ہیں، وہی دوسروں کے لئے پسند کرنا شروع کر دیجئے! مثلاً ❁ سب میری عزّت کریں، یہ پسند ہے، سب کی عزّت کرنا شروع کر دیجئے! ❁ کوئی مجھے دھوکا نہ دے، یہ اپنے لئے پسند ہے، کسی کو دھوکا مت دیجئے! ❁ کوئی مجھے تکلیف نہ پہنچائے، اپنے لئے پسند ہے، کسی کو تکلیف مت پہنچایئے! غرض ہر وہ بات جو اپنے لئے پسند کرتے ہیں، دوسروں کے لئے بھی وہی پسند کرنا شروع کر دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اِیْمان پکّا ہو جائے گا۔

❁ ایک حدیث شریف میں فرمایا: اس کا ایمان (کامِل) نہیں، جو امانت دار نہیں ہے۔[1]

پتا چلا؛ آدمی امانت دار ہو جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایمان کامِل ہو جائے گا ❁ حدیث شریف میں فرمایا: اس کا کوئی دِین نہیں، جو وعدے کا پابند نہیں ہے،[2] لہٰذا وعدوں کی پابندی شروع کر دیجئے! ایمان پکّا ہو جائے گا ❁ ایک روایت میں فرمایا: دھوکا دینا مؤمن کے اَخلاق میں نہیں ہے[3] ❁ ایک روایت میں ہے: مؤمن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش (یعنی بیہودہ) باتیں کرنے والا نہیں ہوتا[4] ❁ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس کے شَر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو، (وہ کامِل) مؤمن نہیں۔[5]

یہ سارے وہ اَخلاق ہیں، وہ اَعْمال ہیں، ہم اپنا لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہمارا اِیْمان کامِل اور مضبوط ہو جائے گا۔

---

1 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الایمان، ما قالوا فی صفۃ الایمان، جلد:7، صفحہ:211، حدیث:2۔
2 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7، صفحہ:223، حدیث:50۔
3 ... مکارم الاخلاق للخرائطی، جلد:1، صفحہ:324، حدیث:176۔
4 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ما جاء فی اللعنۃ، صفحہ:481، حدیث:1977۔
5 ... بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لا یامن جارہ...الخ، صفحہ:1500، حدیث:6016۔

مؤمن کی مثال

صحابی اِبنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک روز ہم پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر تھے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے ایک سُوال پوچھا، فرمایا: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَّا يَسْقُطُ وَرَقُهَا، وَاِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ، فَحَدِّثُونِ مَا هِيَ؟ یعنی درختوں میں سے ایک درخت ہے، اس کے پتے نہیں گِرتے، اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، بتاؤ وہ کونسا درخت ہے؟ اب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سوچنے لگے (کہ وہ کونسا ایسا درخت ہو سکتا ہے جس کے پتّے بھی نہیں گِرتے اور اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، کوئی کچھ سوچ رہا تھا، کوئی کچھ سوچ رہا تھا)۔ **حضرت عبد اللہ بن عمر** رَضِیَ اللہُ عنہما **فرماتے ہیں:** میرے ذہن میں اس سوال کا جواب آگیا (مگر میں چھوٹا بچہ تھا، مجھ سے بڑی عمر کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم موجود تھے ان کی) حیا کی وجہ سے میں نے جواب نہ دیا، بالآخر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خود ہی فرمایا: هِيَ النَّخْلَةُ یعنی یہ کھجور کا درخت ہے۔[1]

عُلَما فرماتے ہیں: کھجور کا درخت سراپا خیر اور بھلائی ہے، اس کا ہر ہر جُزْ، ہر ہر حصّہ نَفع بخش، فائدے مند ہے (مثلاً ✿ کھجور کے پتّوں سے چٹائیاں بنتی ہیں، اِن سے رَسّی بھی بنائی جاتی ہے، پہلے دَور میں کھجور کے پتوں سے روٹی رکھنے کے لئے چھابے بھی بنائے جاتے تھے اور اب بھی بعض علاقوں میں یہ رواج ہے ✿ اسی طرح کھجور کی چھال آگ جلانے کے بھی کام آتی ہے، پہلے دور میں اسے روئی کی جگہ تکیے بھرنے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا ✿ کھجور کا تنا ستُون بنانے کے کام آتا، پہلے دور میں اسے چھتوں میں گاڈر کی جگہ بھی استعمال کیا جاتا تھا ✿ اسی طرح کھجور کی گٹھلی کے بھی بہت فائدے

---

1 ... بخاری، کتاب العلم، باب قول المحدث... الخ، صفحہ: 88، حدیث: 61۔

ہیں، اسے جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے، اسے پیس کر استعمال کریں، طِبّی طَور پر بہت فائدے مند ہے ❁ باقی رہی کھجور؛ وہ تو نہایت فائدے مند پھل ہے ❁ پھلوں میں سب سے زیادہ طاقتور اور زیادہ نفع بخش پھل کھجور کو مانا جاتا ہے ❁ دمے، دِل، جگر، گردے، مثانے، پِتّے اور آنتوں کے امراض میں کھجور فائدہ مند ہے ❁ یہ بلغم نکالتی اور مُنہ کی خشکی دور کرتی ہے۔ غرض کھجور کے درخت کے فائدے ہی فائدے ہیں)، اسی طرح بندۂ مؤمن کی بھی یہی مثال ہے، بندۂ مؤمن بھی صِرْف و صِرْف نفع بخش ہوتا ہے، اس کا نقصان کوئی نہیں ہوتا۔ یہ بَس دوسروں کو فائدے ہی پہنچاتا ہے۔(1)

مدینہ شریف کا ایک خوبصُورت واقعہ

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک مؤمن کی شان ہے، بندۂ مؤمن سراپا خیر ہوتا ہے۔ پہلے کے مسلمانوں میں ایک دوسرے کی خیر خواہی کا جذبہ کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا، **امیر اہلسنت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں:** کسی نے حضرت سیّدی قطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدِّین مدنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں عرض کیا: یاسیّدی! پہلے کے (غالِباً تُرکوں کے دَور کے) اہلِ مدینہ کو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے کیسا پایا؟ فرمایا: ایک مال دار حاجی صاحب غریبوں میں کپڑا تقسیم کرنے کی نیّت سے خریداری کے لئے ایک کپڑا بیچنے والے کی دُکان پر پہنچے اور مطلوبہ کپڑا کافی مقدار میں طَلَب کیا۔ دُکان دار نے کہا: میں آرڈر پُورا تو کر سکتا ہوں مگر میری دَرخواست ہے کہ آپ سامنے والی دُکان سے خرید لیجئے کیونکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج میری اچھی بِکری ہو گئی ہے، اُس بے چارے پڑوسی دُکان دار کی آمدن کچھ کم ہوئی ہے۔ حضرت سیّدی قطبِ

---

1 ...عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب قول المحدث...الخ، جلد:2، صفحہ:20، تحت الحدیث:61 مفصلًا۔

مدینہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: پہلے کے اہلِ مدینہ ایسے تھے۔ (1)

خدا! دِل سے دُنیا کی اُلفت مِٹا دے | تُو دے اُلفتِ تاجدارِ مدینہ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا: مسلمان ہمیشہ دوسروں کا خیر خواہ ہی ہوتا ہے۔ لہٰذا ہم بھی دوسروں کی خیر خواہی کرنے والے بن جائیں، بس ہر ایک کا بھلا ہی سوچئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ایمان کامِل اور مضبوط ہو جائے گا۔ اگر اِیْمان مضبوط ہو گیا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا میں بھی کامیابی نصیب ہو گی اور آخرت بھی سنور جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اجتماعی اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! شیطانی ہتھکنڈوں سے خود کو بچانے اور نیکیوں بھری زندگی گزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو جائیے، رمضان شریف کا مبارک مہینا جاری ہے، اَلحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری 10 دن کا اجتماعی سنّت اعتکاف بھی کروایا جاتا ہے، آپ بھی اس میں ضرور شرکت کیجئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اعتکاف سے بڑی محبّت تھی یہاں تک کہ آپ دنیا سے رخصت ہونے تک ہر سال رمضان شریف کے آخری دس دن کا اعتکاف فرماتے تھے۔ (3)

---

1 ...بُرے خاتمے کے اسباب، صفحہ: 10، 11۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 359۔
3 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر...الخ، صفحہ: 530، حدیث: 2026۔

آخرے عشرے کے اعتکاف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔(1)

ہو سکے تو آپ بھی اجتماعی اعتکاف کی نیت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رمضان شریف میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی چینل موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام: مدنی چینل (*Madani Channel*) لانچ کی ہے ❁ اس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ مدنی چینل کا مختصر تعارف اور مدنی چینل پر نشر کئے جانے والے پروگرامز کا شیڈول (*Schedule*) معلوم کر سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن کے ذریعے مدنی چینل پر چلنے والے مفتیانِ کرام اور مبلغین کے بہت ہی معلوماتی پروگرام دیکھے اور سنے جا سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اب اُردو کے ساتھ انگلش اور بنگلہ زبان میں بھی علمِ دین کا فیضان عام کیا جا رہا ہے اور ❁ ایپلی کیشن میں مدنی چینل کی لائیو ویڈیو سٹریمنگ (*live video streaming*) کو دیکھنے

---

(1)... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

کے ساتھ ریڈیو فیچر کے ذریعے آڈیو بھی سن سکتے ہیں ❁ ریڈیو مدنی چینل پر تلاوتِ قرآنِ مجید، قرآنِ پاک کا ترجمہ، مدنی مذاکرہ، فرض علوم، نعت شریف اور اسلامی بیانات وغیرہ بھی سن سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: مسجد میں کھانا پینا، سونا نَاجائِز ہے۔

وضاحت: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضان شریف کی برکت والی گھڑیاں ہیں، بہت دفعہ مسجد میں اِفطار کا اہتمام کیا جاتا ہے، بعض لوگ خُود سے کھجور پانی لے کر مسجد میں آجاتے ہیں، یہیں افطاری کر کے نمازِ مغرب میں شامِل ہوتے ہیں، یہ اچھی بات ہے، البتہ! مسئلہ ذِہن میں رکھ لیجئے! مسجد میں کھانا پینا صِرف و صِرف مُعْتَکِف کے لئے جائِز ہے، اس کے عِلاوہ کسی کے لئے جائِز نہیں۔[1] لِہٰذا جب بھی مسجد میں داخل ہوں تو اِعتکاف کی نیت فرمالیجئے۔ یہ نفل اِعتکاف ہو گا۔ اس طرح اِعتکاف کا ثواب بھی مِل جائے گا، ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا سونا وغیرہ بھی جائِز ہو جائے گا۔ اب چاہیں تو مسجد میں کھا، پی یا سو سکتے ہیں۔ روزے اور اعتکاف وغیرہ کے فضائِل، آداب اور اَحْکام و مسائِل کی تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی کتاب **فیضانِ رمضان** پڑھ لیجئے! اللہ

---

1 ...فتاوٰی رضویہ، جلد:16، صفحہ:434 خلاصۃً۔

پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔
آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روحانی علاج (وظیفہ)

سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾

سُوۡرَۃُ یٰسٓ کی یہ آیت 3 بار پڑھ کر اپنی انگلی پر دم کر کے دانتوں پر ملئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! درد جاتا رہے گا۔ [1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1...بیمار عابد، صفحہ: 31۔